دار الافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31899

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ خالد نے مدت رضاعت میں اپنی چچی کا دودھ پیا تھا پھر وہ چچی وفات پا گئی، پھر چچا نے دوسری شادی کر لی، دوسری چچی سے سلمہ پیدا ہوئی تو اب سلمہ کا خالد کے ساتھ نکاح کرایا گیا ہے۔ آیا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں ------- ؟

مستفتی

محمد الیاس۔ کوٹ اسلام

۰۳۰۰،۳۵۲۱۸۹۸

الجواب حامداً ومصلیاً

سلمہ بھی خالد کی رضاعی بہن ہے اس لیے خالد کا سلمہ سے نکاح منعقد ہی نہیں ہوا۔ فوری طور ان کے درمیان علیحدگی کرائی جائے۔ اور اس کیے پر دونوں صدق دل سے توبہ واستغفار کریں۔

سنن ابن ماجہ (1/ 623)

> حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا عبد الله بن نمير، عن الحجاج، عن الحكم، عن عراك بن مالك، عن عروة، عن عائشة، قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب»

الفتاوى الهندية (1/ 343)

> يحرم على الرضيع أبواه من الرضاع وأصولهما وفروعهما من النسب والرضاع جميعا حتى أن المرضعة لو ولدت من هذا الرجل أو غيره قبل هذا الإرضاع أو بعده أو أرضعت رضيعا أو ولد لهذا الرجل من غير هذه المرأة قبل هذا الإرضاع أو بعده

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیر والا

۲۹/۱/۱۴۴۴ھ بمطابق ۲۹ اگست ۲۰۲۲ء

الجواب صحیح

دارالافتاء دارالعلوم کبیر والا

۲۹/۱/۱۴۴۴ھ

Scanned with CamScanner